

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اٹال اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر زامنور احمد صاحب راجہ

رہوہ ۱۳ اکتوبر بوقت سوا آٹھ بجے صبح بذریعہ فون

حضور اقدس کی طبیعت کل دن بھر نسبتاً بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت خداتعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

اجاب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ

دعا میں جاری رکھیں :

صاحبزادی امۃ الرشید صفا

کی علالت

لاہور ۱۳ اکتوبر ۹ بجے شب (بذریعہ فون)

محترمہ صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ کی بیماری میں پہلے کی نسبت کچھ افاقہ ہے۔ مگر دوروں کی شدت میں کمی نہیں آئی۔

اجاب صاحبزادی صاحبہ موصوفہ کی صحت کاملہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں :

چٹاگانگ میں شدید طوفان

چٹاگانگ ۱۳ اکتوبر صبح چٹاگانگ کے ساحلی علاقوں میں پیرک رات سخت طوفان آیا جس کی وجہ سے مکانات اور دوسری عمارتوں کو نہایت سخت نقصان پہنچا۔ اس طوفان میں جو تین سو ہلاک ہوئے ان کی تعداد ذکر کے حوالہ سے ہے۔ ڈسٹرکٹ جبریل چٹاگانگ متاثرہ ساحلی علاقوں کا طوفانی دورہ کرنے کے بعد واپس آئے ہیں۔ آپ نے کہا سارے ساحلی علاقوں بخصوص میرسر نے بیت کٹھار سینڈ وپ کے علاقوں کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ آپ نے کہا :

بھارت کا شہر کھنؤ بری طرح سیلاب کی لپیٹ میں آ گیا

شہر کو فوج کے سپرد کر دیا گیا۔ دریائے گوتمی کی سطح انتہائی بلند ہو گئی

کھنؤ ۱۳ اکتوبر۔ دریائے گوتمی میں سیلاب آنے کی وجہ سے کھنؤ شہر بری طرح پانی کی لپیٹ میں آ گیا ہے۔ اس وقت تک اس کا تین چوتھائی حصہ زیر آب ہے۔ اور شہر کی حفاظت کرنے والے بند میں متعدد شگفتا ہو گئے ہیں۔ ٹیلیفون کا نظام درجہ برجم ہو گیا۔ اور ہزاروں شہری گھرے پانی میں سے گزر کر محفوظ مقامات تک پہنچنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ پیروں رات دریائے گوتمی کی سطح ۲۱.۰۲ فٹ

فائرنگ کے بعد کالی تحریک نے زیادہ سنگین صورت اختیار کر لی

مشرقی پنجاب ہائی کورٹ کے جج فائرنگ کی تحقیقات پر مامور کر دیا گیا

چندی گڑھ ۱۳ اکتوبر۔ سلوم ہوا ہے کہ بھنڈہ جیل میں اکالی قیدیوں پر پولیس کی فائرنگ کے بعد مشرقی پنجاب میں اکالی اہلی شین نے زیادہ سنگین صورت اختیار کر لی ہے۔ کل ہسپتال میں ایک اور زخمی کی موت کے بعد فائرنگ میں ہلاک ہونے والوں کی سرکاری تعداد آٹھ تک پہنچ گئی۔ ایک سرکاری اطلاع میں فائرنگ سے زخمی ہونے والوں کی تعداد ۵۵ بتائی گئی ہے جیل کے ایک افسر نے انکشاف کیا کہ جیل کے ۲۰ سپاہی اور ایک افسر جن میں ایک ڈی ایس پی اور ایک انسپکٹر بھی شامل ہیں شدید زخمی ہوئے ہیں۔

لہذا نہ کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ وہ پولیس نے چھاپ مار کر ۶۰ اکالیوں کو گرفتار کر لیا۔ لہذا نہ کے ایک گوردوارہ میں کھوں کا ایک ڈوان منقہ ہوا جس میں مقرروں نے بھنڈہ جیل میں پولیس

بلند تھی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس سے پیشتر کبھی بھی دریائے گوتمی کی سطح اتنی بلند نہیں ہوئی۔ شہر کی اکثر گلیوں میں ۳ سے چھ فٹ تک پانی کھڑا ہے۔ مکانات منہدم ہو رہے ہیں۔ اور لوگ سرابھنگی کی حالت میں اوپر اوپر بھاگ رہے ہیں۔ تازہ اطلاعات کے مطابق شہر کو فوج کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ اور فوج نے مستعدی کے ساتھ لوگوں کو جان بچانے کا کام شروع کر دیا ہے۔

مکالی فائرنگ کی شدید مذمت کی۔ ضلع امرتسر کے حکام کی طرف سے جنگامی صورت حال پر قابو پانے کے لئے مزید پولیس تعین کر دی گئی ہے۔ حکومت مشرقی پنجاب نے پنجاب ہائی کورٹ کے جسٹس جی ڈی فالت کو فائرنگ کی تحقیقات پر مامور کیا ہے۔ جو دریا میں تحقیقات مکمل کرینگے :

ستر لاکھ روپے کے انعامی بانڈ بکٹ چکے ہیں
کراچی ۱۳ اکتوبر۔ اطلاع ملی ہے کہ ۲ اکتوبر تک ستر لاکھ بائیس ہزار روپے کے قومی انعامی بانڈ فروخت کئے جا چکے ہیں۔ کراچی میں ۲۲ لاکھ چھانوے ہزار ڈھاکہ میں ۱۲ لاکھ ۳۰ ہزار روپے اور لاہور میں بارہ لاکھ ۹۵ ہزار روپے کے قومی بانڈ فروخت ہوئے :

دوسروں کی نگاہ
اپ کا ذوق
فرحت علی بیوی لرنر
۲۹ کراچی ڈسٹرکٹ میڈیکل کالج

مٹی کھانے کی عادت چھڑانے کے لئے
بچوں کو بے بی ٹائٹل استعمال کرائیں
قیمت ایک ماہ کو روپے ۳
پندرہ روزہ کو روپے ایک روپیہ ۱۲ آنے
علاوہ محصول ایک سینک
ڈاکٹر راجہ ہومیو پیتھ کینی ریڈ

ہمدرد نسوان حبیب پھرا۔ مرض اٹھرا کی بے نظیر دو۔ قیمت کورس ۹ روپے۔ دو آسان خدمت خواتین کے لئے

بیت العنکبوت

مورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۲۹ء

جماعت احمدیہ کی صداقت کا ایک بڑا ثبوت یہ بھی ہے کہ جماعت کے مخترعین حوالوں کو توڑ مروڑ اور کتزویوت کر کے اس کو لازم گرداننے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ اس امر کی دلیل ہے کہ وہ جماعت احمدیہ پر کوئی ایسا اعتراض نہیں کر سکتے جو صحیح ہو بلکہ جماعت پر حملہ کرنے کے لئے انہیں جھوٹ بنا کر پڑھانا ہے اور اپنے جھوٹ کے ثبوت کے لئے احمدیہ لٹریچر سے کتزویوت کر کے حوالے دینے پڑتے ہیں جو تحقیق پر خود آئی ہو جاتے ہیں چنانچہ اس کی ایک تازہ مثال پیش کی جاتی ہے۔

مسماہرہ ہفت روزہ "ایشیا" لاہور نے اپنی اشاعت ۱۲ اکتوبر ۱۹۲۹ء میں صفحہ پر "گفتا و شنید کے زیر عنوان قادیانی جماعت اور سیاست" کی نقلی سرخی کے تحت ایک تحریر شائع کی ہے۔ جس میں الفضل کا ایک اقتباس دے کر جماعت احمدیہ کے خلاف الزام تراشی کی گئی ہے۔ یہ تحریر بعینہ بیان نقل کی جاتی ہے تاکہ قارئین کو "ایشیا" کے مدیر کی دیانتداری کا اندازہ لگاسکیں ہم اس کے بعد الفضل کی کل اصل عبارت نقل کر رہے ہیں۔ اس سے معلوم ہوگا کہ کس پر دیانتی سے کانٹا چھانٹ کر کے دنیا کو دھوکا دینے کی کوشش کی گئی ہے اور تحریر کے الفاظ کے منافی دنیا کے دناؤں کو دھوکا دینا پڑے دے سکتے ہیں۔ اس طرح بھی ہو سکتے ہیں کہ:-

"بددیانت لوگوں کا فریب دنیا کے سامنے بھی ہمیشہ تک نہیں چل سکتا اور ان کی ندامت پر بیت عنکبوت سے بھی زیادہ خام ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں دنیا میں بھی عبرتناک سزا دیتا ہے"

ایشیا میں جو تحریر شائع گئی ہے بعینہ سب ضمیمہ ہے:-

"الفضل مورخہ ۱۸ ستمبر ۱۹۲۹ء کے ایڈیٹر میں مدیر الفضل نے سیاست کے بارے میں بہت کچھ تحریر کرنے کے بعد یوں فرمایا ہے:-

"جماعت احمدیہ چونکہ سیاست سے الگ رہتی ہے اس لئے اس کے داغ میں کوئی مسکونی نظام کسی قسم کی الجھن نہیں پیدا کرتا۔"

مدیر الفضل کی یہ تحریر کتنی مضحکہ خیز معلوم

ہوتی ہے جب انہی کے خلیفہ صاحب کا یہ قول سامنے آجاتا ہے۔ خلیفہ صاحب فرماتے ہیں:-

"پس جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم میں سیاست نہیں وہ نادان ہیں۔ وہ سیاست کو سمجھتے ہی نہیں۔ جو شخص یہ نہیں مانتا کہ خلیفہ کی بھی سیاست ہوتی ہے وہ خلیفہ کی بیعت ہی کیا کرتا ہے۔ اس کی کوئی بیعت نہیں اور اصل بات تو یہ ہے کہ مہادیسی سیاست گوڈرمنٹ کی سیاست سے بھی زیادہ ہے۔ پس اس سیاست کے مسئلہ کو اگر میں نے بار بار بیان نہیں کیا تو اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ میں نے اس سے جان بوجھ کر اجتناب کیا ہے۔ آپ لوگوں کو یہ بات خوب سمجھنی چاہیے کہ خلافت کے ساتھ ساتھ سیاست بھی ہے اور جو شخص یہ نہیں مانتا وہ جھوٹی بیعت کرتا ہے"

(الفضل سہ ماہی ۲۶ اگست ۱۹۲۶ء)

اس قول کے علاوہ خلیفہ صاحب کے اور بھی کئی اقوال ہیں۔ تاہم اسی پر اکتفا کرتا ہوں اور مدیر الفضل کی خدمت میں مودبانہ گزارش کروں کہ وہ ناخق گوڈرمنٹ کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے لئے اب اداریہ پر اداریہ لکھتے چلا جائے ہیں کہ جماعت احمدیہ کا سیاست کے ساتھ تعلق نہیں۔ حالانکہ اس کے بارے میں آپ نے اپنی خلیفہ کا قول یہ ہے کہ وہ نادان ہے وہ سیاست کو سمجھتا ہی نہیں اور تو اس کی کوئی بیعت نہیں بلکہ اس کی بیعت بھی جھوٹی ہے۔ اب خلیفہ صاحب کے فتوے کے بعد مدیر الفضل کی بات کا کوئی وقت نہیں رہ جاتا۔ ہاں اس ادارہ سے یہ تو حقائق معلوم ہو جاتا ہے کہ مدیر صاحب کو یہ خوف دہمیکر ہے کہ کہیں جماعت احمدیہ کو بھی سیاسی فزادہ دے دیا جائے مگر منافق دنیا کے انسانوں کو دھوکا دینا لالچ دے سکتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی نظر سے ان کے فعل پر شدید عتاب نہیں اور وہ وقت دور نہیں بلکہ دروداد سے پہلے جب خدا تعالیٰ اس جماعت کو دھوکہ دہی کی عبرتناک سزا دے گا۔

(ایشیا لاہور ۱۲ اکتوبر ۱۹۲۹ء)

اب ذیل میں سہ ماہی ۱۹۲۹ء کے الفضل سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اثنی عشری کے

خطاب میں سے اصل متعلقہ عبارت نقل کی جاتی ہے جس سے کانٹا چھانٹ کر کے اداریہ تحریر میں حوالہ گھڑا گیا ہے۔

"پھر بعض نادان ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہمارے اندر سیاست تو ہے نہیں۔ پھر ہم کیوں کسی کو مانتیں۔ لیکن یہ بھی غلط بات ہے۔ ہمارے اندر سیاست ہے جب ہم یہ کہتے ہیں کہ ہمارے پاس حکمت نہیں۔ تو اس کا یہ مطلب ہے کہ ہم ان امور میں جن کو گوڈرمنٹ نے اپنے لئے مخصوص کر لیا ہے کچھ نہیں کر سکتے۔ اور ان کے لئے اس کے پاس جانے کے لئے مجبور ہیں۔

پس جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہم میں سیاست نہیں وہ نادان ہیں وہ سیاست کو سمجھتے ہی نہیں۔ سیاست کے یہی معنی ہیں۔ کہ کسی کو کسی اصول پر چلا یا جائے۔ اور وہ تمام امور جنہیں دنیاوی گوڈرمنٹ داخل نہیں رکھتی۔ خلیفہ کے ہاتھ میں ہیں۔ اور خلیفہ جماعت کو ان پر چلاتا ہے۔ بعض ان تمام امور کو مستثنیٰ کر کے جن کو گوڈرمنٹ اپنے لئے مخصوص کر لیتی ہے باقی ساری خلیفہ کی سیاست ہوتی ہے مثلاً گوڈرمنٹ کہتی ہے۔ چوری نہ کرو۔ قتل نہ کرو۔ لیکن اگر کوئی کرے تو کہتی ہے اسے ہمارے پاس لاؤ۔ اس سے وہ اپنے قانون کے مطابق سلوک کرتی ہے اور لوگ مجبور ہیں کہ اس قسم کے معاملات میں اس کے پاس جائیں لیکن وہ امور جن میں گوڈرمنٹ نے آزادی دی ہے کہ اپنے طور پر چلے۔ وہ خلیفہ کی سیاست کے ماتحت ہیں۔ جو شخص یہ نہیں مانتا کہ خلیفہ کی بھی سیاست ہے وہ خلیفہ کی بیعت ہی کیا کرتا ہے۔ اس کی کوئی بیعت نہیں اور اصل بات یہ ہے کہ مہادیسی سیاست گوڈرمنٹ کی سیاست سے بھی زیادہ ہے۔ خلیفہ کے لئے سیاست وہی عقیدہ ہے جس کے لئے گیارہ سال سے میں غیر ملکیوں سے جھگڑ رہا ہوں۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم سیاست نہیں۔ اور جب سیاست نہیں تو خلیفہ بھی نہیں۔ کیونکہ خلیفہ بغیر سیاست کے نہیں ہو سکتا۔ مگر میں کہتا ہوں کہ ہم میں سیاست ہے۔ اور اصل سیاست دو قسم کی ہوتی ہے ایک سیاست تلوار دانی اور دوسری محبت دانی خلیفہ کے پاس محبت دانی سیاست ہوتی ہے وہ حکم دیتا ہے نا تو میں مان لیا جاتا ہے مگر گوڈرمنٹ کہتی ہے نا تو نہیں تو سزاوار دیا جائے گا۔ ان دونوں سیاستوں میں کتنا عظیم امتیاز فرق ہے۔ خلیفہ کو صرف زبان سے

کہنا پڑتا ہے اور لوگ مان لیتے ہیں مگر گوڈرمنٹ کو تلوار کی دھمکی دینی پڑتی ہے۔ اور لوگ پھر بھی انکار کر جاتے ہیں تو خلیفہ کی سیاست گوڈرمنٹ کی سیاست سے بھی زیادہ ہے۔ چنانچہ گوڈرمنٹ بھی یہ مانتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس نے ایکشن کے قانون میں یہ رکھ لیا ہے کہ وہ شخص جو روحانی پیشوا اور جس کے حکم کے متعلق اسکے ماتحت سمجھتے ہوں کہ اگر نہ مانتے تو دین دنیا میں نقصان ہوگا۔ اور جہنم میں جائیں گے۔ وہ ایکشن کے موقع پر اپنے سر یوں کو حکم نہ دے کہ خلائ کو دھک دے اور ہل مشورہ دے سکتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ نے بار بار فرمایا کرتے تھے بلکہ اکثر اسکے متعلق ڈانٹ بھی کرتے تھے۔ میں نے ڈانٹ ڈانٹ کر دیا۔ کبھی اس بات کو دہرایا تاکہ انہیں مگر میرے ابا کرنے کے یہ سمجھنے نہیں کہ یہ معنی ہی باطل ہو گیا۔ معنیوں بالکل ویسا ہی ہے اور درست ہے۔ لیکن یہ میرا طریق نہیں کہ اس قسم کی باتوں کو جو میرے متعلق ہوا بیان کروں۔ چار تک کسی معاملے کا میری ذات سے تعلق ہوتا ہے۔ میں اس سے اجتناب کرتا ہوں۔ چنانچہ میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ میری خلافت کے زمانہ میں جو حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی خلافت کے زمانہ سے دگنا ہے۔ یہ معنیوں اتنا نہیں ہلایا گیا۔ جتنا حضرت خلیفہ اول کے زمانہ میں اور اگر غور کیا جائے۔ تو حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ تعالیٰ کے زمانہ میں یہ معنیوں دس گنا زیادہ نکل آئے گا۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ میں نے اس کے بیان کرنے سے اجتناب کیا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے بیان کرنے کی طاقت دی ہے اور اس نے یہ طاقت بھی بخشی ہے کہ میں اس سے اپنے دشمن پر قابض بھی آجاتا ہوں۔ مگر پھر جو میرے اس امر کو بیان نہیں کیا تو اس کا یہی مطلب ہے کہ میں ان امور کے بیان کرنے سے اجتناب کرتا ہوں۔ جن کا تعلق میری ذات سے متعلق ہوتا ہے۔ پس اس سیاست کے مسئلے کو اگر میں نے بار بار بیان نہیں کیا تو اس کی وجہ صرف یہی ہے کہ میں نے اس سے جان بوجھ کر اجتناب کیا۔ آپ لوگوں کو یہ بات خوب سمجھ لینی چاہیے۔ کہ خلافت کے ساتھ ساتھ سیاست بھی ہے۔ اور جو شخص یہ نہیں مانتا۔ وہ جھوٹی بیعت کرتا ہے جو سمجھنے والے ہیں وہ تو سمجھ لیں گے میں جو نہیں سمجھتے میں ان سے کہتا ہوں کہ ان گھول کر سن لیں کہ ان تمام امور میں کہ جن میں گوڈرمنٹ اپنے یا اس کے لئے کھڑے ہوئے ہیں

(باقی صفحہ پر)

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اید اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۲۳ جون ۱۹۶۷ء بعد نماز مغرب بمقام قائد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اید اللہ تعالیٰ عنہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں حدیثہ نورد نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہے ہیں

موجودہ زمانہ میں مسلمان قومی لحاظ سے کس طرح ترقی کر سکتے ہیں

ایک دوست نے سوال کیا کہ اگر کسی دوست کا پچاس ہزار روپیہ سرمایہ ہو تو وہ اپنے اہلکار سے پانچ لاکھ سودی روپے لے کر اپنا کاروبار بڑھا سکتی ہے لیکن اسلام تجارت میں سود کو ناجائز قرار دیتا ہے۔ اس صورت میں مسلمان اس زمانہ میں کس طرح قومی طور پر ترقی کر سکتے ہیں۔

صورتوں سے فرمایا کہ قومی ترقی کے لئے محض یہ نہیں دیکھا جاتا کہ مالی فائدہ کس طرح حاصل ہوتا ہے۔ بلکہ اس کے کئی اور پہلو بھی ہوتے ہیں۔ جو کہ ہم کسی صورت میں نظر انداز نہیں کر سکتے۔ زنیوی قوموں کے مد نظر تو صرف مال جمع کرنا ہوتا ہے۔ اس لئے وہ ہر طریق سے خواہ جائز ہو ناجائز ہر مقصد کو حاصل کرنا چاہتی ہیں۔ چنانچہ سود کے علاوہ

بلیک مارکیٹ کے ذریعہ

بھی لوگوں نے لاکھوں روپے کمائے ہیں۔ پھر لائٹری اور جوئے بازی کے ذریعہ بھی یکدم مال جمع جاتا ہے۔ کیا ان ذرائع کو بھی اس لئے جائز سمجھا جائے کہ ان کے ذریعہ مال آتا ہے۔ اگر ہم سود کو ناجائز قرار دیں۔ تو دیگر ذرائع کو ناجائز قرار دینے کی کوئی نظر نہیں آتی۔ لیکن اسلام ان تمام ذرائع کی ممانعت کرتا ہے۔ کیونکہ اسلام کے نزدیک روپیہ کمائے کے ساتھ

اخلاق کی درستی بھی ضروری ہے

وہ سب سے زیادہ اہمیت اخلاق کو دیتا ہے اور یہ ذرائع اخلاق کو تباہ کرنے والے ہیں۔ اس لئے اسلام نے ان کی اجازت نہیں دی۔ سود میں انسان دوسروں کے روپیہ سے کھیلتا ہے۔ اور بلاوجہ محض اپنے اہتمام کی بڑھتی ہوتی بڑا نفع اٹھالیتا ہے۔ فرض کرو کسی شخص کے پاس ۵۰ روپیہ ہوں۔ وہ اس سے تجارت کرتا ہے۔ اور اسے ۲۵ فیصدی نفع آتا ہے۔ تو اس طرح اسے ۱۲ ۱/۲ ہزار روپیہ آئے گا۔ لیکن اگر وہی شخص اپنے اہتمام کی بناء پر اسے چار لاکھ روپیہ بنک

سے لے کر مال کر لیتا ہے۔ تو اب اسے پانچ لاکھ روپیہ پر ۱۰ لاکھ روپیہ نفع آئے گا جو دراصل اس کے اپنے مال کا منافع نہیں۔ بلکہ دوسروں کے مال کا منافع اس نے حاصل کیا ہوگا۔ اسلام تجارت کی بنیاد اس امر پر رکھتا ہے کہ

روپیہ کو زیادہ سے زیادہ پھیلا یا جائے وہ مجبور کرتا ہے کہ یا تو صرف اپنے ذاتی سرمایہ سے تجارت کی جائے۔ یا پھر دوسروں کو حصہ دے کر ان کو بھی تجارت میں شریک کیا جائے۔ دوسروں صورتوں میں روپیہ پھیلا چلا جائے گا۔ اور چند ہفتوں میں محدود نہیں رہے گا۔ یہی سود کا جو سہم ہے۔ اس سے روپیہ پھینا ہتھوں میں بند رہتا ہے۔ چنانچہ لوگ جن کے منکوں سے تعلقات ہوتے ہیں۔ وہ اپنے اعتبار پر بڑی بڑی رقمیں لے لیتے ہیں اور اس طرح ملک کی تمام تجارت چند افراد کے ہاتھوں میں محصور ہو جاتی ہے۔ لیکن اسلام کے پیش کردہ طریق سے اگر ایک شخص ۵۰ ہزار روپیہ ذاتی طور پر لگاتا ہے۔ اور ۱۰ لاکھ دوسروں سے لے کر لگاتا ہے۔ تو اسے دوسرے آدمیوں کو بھی نفع میں شامل کرنا ہوگا۔ اس طرح سینکڑوں آدمی اس کے نفع میں شریک ہو جائیں گے اور

دولت تمام قوم میں پھیل جائیگی اسلامی زمانہ میں اسی طرح تجارت ہوتی تھی۔ تاجر لوگ غریب مساکین یتیموں اور یتیموں کے مال لے جاتے تھے۔ اسے تجارت میں لگاتے اور واپس آکر منافع تقسیم کر دیتے تھے۔ اس طرح سب لوگ فائدہ اٹھاتے تھے۔ یہ نہیں ہوتا تھا۔ کہ سارا مال غریب لے۔ اور چند افراد دولت مند ہوتے چلے جائیں۔ آج کل ایک طرف تو یہ خور مجایا جاتا ہے کہ چند ہتھوں میں روپیہ کیوں چلا گیا ہے اور دوسری طرف یہ شور مچایا جاتا ہے۔ کہ ایسے ذرائع کو کیوں جائز قرار نہیں دیا جاتا جن سے روپیہ چند ہتھوں میں جمع ہو سکے جب سود کے ذریعہ کسی شخص کو بہت بڑا سرمایہ حاصل ہو جائے۔ تو اسے کیا ضرورت ہے کہ دوسروں کا روپیہ تجارت میں لگائے۔ اور انہیں منافع میں حصہ دے۔ وہ روپیہ روپیہ لے کر کاروبار شروع کر دیتا ہے۔ اول

چھوٹے تاجر اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے

آج کل کچھ لوگ بڑے ایک کمپنی بنا لیتے ہیں اور کسی خاص تجارت پر قبضہ کر لیتے ہیں۔ جیسے عینت کی بڑی بھاری تجارت ڈالمیا نے سنبھالی ہوئی ہے۔ اگر کوئی شخص ایسی کمپنیوں کا مقابلہ کرنا چاہے تو وہ نہیں کر سکتا۔ کیونکہ جب کوئی شخص کسی چیز کو شروع کرتا ہے۔ تو ابتدا میں اسے بہت تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ اور اخراجات بھی زیادہ برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ لیکن قائم شدہ کمپنیاں اس کے مقابل پرستی چیزیں دے دیتی ہیں۔ جس سے اس کی تجارت آگ جاتی ہے۔ اسی طرح کمپنیاں اس میں بڑھتی چھوڑ کر لیتی ہیں۔ اور پھر مختلف مالک ملکر آپس میں سمجھوتہ کر لیتے ہیں چنانچہ جنگ سے قبل برطانیہ امریکہ اور جرمنی نے کیمیاوی اخیار کے متعلق سمجھوتہ کی ہوئی تھی کہ ان کی تجارت وہ لے کر لیں گے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دوسرے تاجر مقابلہ ہی نہیں کر سکتے۔ اور اگر کوئی مقابلہ پر کھڑا ہو تو عارضی طور پر قیمتیں اتنی گرادی جاتی ہیں کہ وہ فیصل ہو جاتا ہے۔ غرض سود کی وجہ سے

چھوٹے تاجروں کے لئے مقابلہ ناممکن ہوتا ہے اگر ذاتی سرمایہ سے کاروبار چلا جائے۔ تو بے شک اس صورت میں بھی مقابلہ ہوگا۔ اور زیادہ سرمایہ سے دالے ترقی کر جائیں گے۔ مگر وہ ترقی محدود ہوگی۔ سود سے ذریعہ تو دوسروں کے مال سے کھیلا جاتا ہے۔ اور انسان پھلاک لگا کر کہیں سے نہیں نکل جاتا ہے۔ اور پھر وہ بے خوف ہوتا ہے۔ کیونکہ اگر نقصان ہوگا اور تجارت تباہ ہوگی۔ تو وہ دیوالیہ بن جائے گا۔ اور اس طرح بھی لوگوں کا مالی تباہ ہوگا۔ اور پھر اس طرف تاجروں کے ذرائع سے کمایا ہوا روپیہ ہمیشہ اخلاق کو تباہ کرتا ہے اور ہر نوع انسان میں سے عمدہ دی کا مادہ بالکل جانا رہتا ہے۔ اور

لاج اور حرص

اس قدر بڑھ جاتی ہے۔ کہ لوگ بھوکوں مر رہتے ہیں تو ایسے تاجر بھی چاہتے ہیں کہ ابھی اور ہونے لگی ہو جائے۔ اور وہ مال کو دبا کر رکھ لیتے

ہیں یا لوگ نئے پھرتے ہوتے تو ایسے تاجروں کی ترقی ہی چاہتی ہے کہ ابھی کپڑا اور جینا ہو جائے۔ غرض سودی کاروبار کرنے والے لوگوں کے اخلاق بالکل تباہ ہو جاتے ہیں۔

باقی رہا یہ سوال

کہ مسلمان سودی روپیہ سے کاروبار نہ کرنے کی وجہ سے نقصان اٹھا رہے ہیں سو یہ بات بالکل عقل اور شدہ کے خلاف ہے۔ وہ اپنی بے توجہی اور غفلت کی وجہ سے نقصان اٹھا رہے ہیں۔ اگر قومی طور پر مسلمان اسی طریق پر عمل کرتے رہتے تو تجارت ان کے ہاتھوں سے نہ نکلتی یہی مسلمانوں کے مسلمان سود سے بہتر کرتے تھے۔ اور صرف اپنے روپیہ سے تجارت شروع کرتے تھے اگر یہ تم کہہ سکتے ہو کہ ابھی تاجر تباہ ہوئیں زیادہ باقی دنیا سے تجارت میں چلے تھے

مسلمانوں کی تجارت

دنیا بھر میں پھیلی ہوئی تھی۔ اگر آج بھی مسلمان قومی طور پر تجارت کی طرف توجہ کریں اور اسلام کے قائم کردہ اصولوں پر عمل کرتے ہوئے تجارت کے میدان میں قدم رکھیں۔ تو دوسروں سے بہت آگے نکل جائیں۔

پامسٹری کی حقیقت

ایک دوست نے عرض کیا کہ پامسٹری کی حقیقت ہے۔ اور کیا ہاتھ دیکھ کر زندگی کے کچھ حالات معلوم کئے جا سکتے ہیں۔ حضور نے فرمایا۔ پامسٹری کا سوال نہیں۔ آئندہ کے حالات دریافت کرنے کے لئے لوگوں نے کئی اور طریق بھی راجح کئے ہوئے ہیں شیعوں میں مسیح کے شکے مارنے کا حق بردی ہے۔ اور بعض لوگ قرآن کریم کے صفحات یکدم کھول کر دیکھتے ہیں۔ اگر ابتدا میں کوئی بشارت والی آیت ہوتی۔ تو اچھی حال لے لیتے ہیں اور اگر کوئی سزا آیت نکلے تو بری حال لے لیتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ یہ کلام مناسب نہیں۔ پھر بعض لوگ ہندسوں کے اعتبار سے اور بعض ستاروں کی گردش سے آئندہ کے حالات معلوم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یا اگر گھر سے نکلنے پر بی نظر آئی۔ تو سمجھتے ہیں کہ مقصد میں کامیابی نہیں ہوگی۔ یا گھر سے نکلنے پر کسی نے پیچھے سے آواز دے دی۔ یا کوئی عورت خالی بن لیرلی۔ تو یہ ہر شگون لیتے ہیں اور اگر برتن بھرا ہوا لکری تو اچھا شگون خیال کرتے ہیں۔

یہ سب تو ہمت ہیں

ان میں حقیقت کچھ نہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کے متعلق فرماتا ہے کہ ان کو بھی عیب کا علم نہیں۔ ۱۶ جتنا عم بتا دیں اتنا ہی ان کو علم حاصل ہوتا ہے۔ اور وہ سب

اکتوبر ۱۹۷۶ء میں آپ کی قیمت اخبار حتم ہے

بیت دار

(بقیہ صفحہ ۲)

مندرجہ ذیل احباب کی قیمت اخبار الفضل ماہ اکتوبر ۱۹۷۶ء میں ختم ہو رہی ہے اور حسب سابق ان کو دی پی کے اخبار ہے۔ براہ کرم وصول فرما کر ممنون فرمائیں۔

درج شدہ تاریخ اصل مدت سے دن دن قبل کی ہے وہ احباب جماعت جن کے ارشاد پر انہیں دی پی نہیں کئے جاتے۔ ان سے درخواست ہے کہ وہ بھی بڑا بخیر معنی آرڈر اپنا پیچیدہ جلازجلہ ارسال فرمائیں تاکہ اخبار جاری رکھا جاسکے

ذیخبر الفضل	ذیخبر	ذیخبر
خوبیاری بکر سہ نام خوبیار	۵۹۸	عبدالرزاق صاحب
۲۳	۵۹۷	چوہدری آفتاب احمد صاحب
۲۴	۶۱۲۷	بشیر احمد صاحب
۲۵	۲۰۴۲	محمد عمر صاحب
۲۶	۲۴۶۹	محمد اسحاق صاحب بقیاری
۲۷	۳۰۰۶	حفیر احمد صاحب
۲۸	۱۸۰	چوہدری فضل حق صاحب
۲۹	۱۶۷۴	فتح محمد صاحب چیمہ
۳۰	۹۲	خالص چوہدری محمد احمد صاحب
۳۱	۲۹۹	چوہدری محمد جعفر خالص صاحب
۳۲	۲۲۶۹	KH-ABDUL-KARIM
۳۳	۲۴۵۹	سید منظور الحسن صاحب
۳۴	۲۷۲۱	عبدالکلیم صاحب
۳۵	۲۴۶۸	پیر محمد عالم صاحب
۳۶	۱۹۲۵	نور محمد خالص صاحب
۳۷	۱۵۶۶	ڈاکٹر محمد نواز صاحب
۳۸	۲۳۲۶	اللہ دتہ صاحب
۳۹	۲۳۲۹	بشیر احمد صاحب
۴۰	۲۳۳۰	محمد عمر صاحب
۴۱	۲۳۲۱	چوہدری منظور احمد صاحب
۴۲	۱۰۰	چوہدری غلام رسول صاحب
۴۳	۲۴۷۷	چوہدری بشیر احمد صاحب بزار
۴۴	۱۵۶۷	خوشنود احمد صاحب
۴۵	۲۰۶۹	سیوط محمد اسماعیل آدم صاحب
۴۶	۲۸۷۹	زیر خالص صاحب بایسہمی
۴۷	۳۰۰۹	معلم جماعت احمدیہ لڈشادون
۴۸	۲۳۰۲	صوفی محمد عدین صاحب
۴۹	۱۸۹۲	سید غلام احمد صاحب بشار
۵۰	۲۴۰۲	راجہ سردار خالص صاحب
۵۱	۷	بلک صاحب محمد عثمان صاحب
۵۲	۱۷۸	ڈاکٹر بروا بخش صاحب
۵۳	۲۴۵	چوہدری فیض احمد صاحب
۵۴	۷	فضل محمد صاحب
۵۵	۹۴۰	ڈاکٹر امین امین صاحب
۵۶	۱۲۰۲	سید انعام احمد صاحب
۵۷	۲۱۲۵	ڈاکٹر اعطاء محمد صاحب
۵۸	۲۸۶۲	رائے محبوب عالم صاحب
۵۹	۲۹۶۶	محمد اسماعیل صاحب
۶۰	۲۳۴۷	بشیر احمد صاحب بڑا احمدی
۶۱	۲۲۶۶	چوہدری علی محمد صاحب
۶۲	۲۹۲۴	منظور احمد صاحب
۶۳	۲۵۱۰	غلام مصطفیٰ صاحب

کرتی۔ سب پر خلیفہ کا حکم ہے اور جو بی بات سمجھ کر بیعت نہیں کرتا۔ وہ درحقیقت بیعت بھی نہیں کرتا۔

(الفضل ۳ اگست ۱۹۷۶ء ص ۸-۹)

ہم نے یہ فقرے جو اس حوالہ سے ایشیا میں لکھے گئے ہیں (یہ خطا کر دیے ہیں۔ اور وہ عبارت جو خلیفہ کی سیاست کی نوعیت ظاہر کرتی ہے جلی کر دی ہے۔ اصل پوری عبارت کو پڑھنے سے قارئین بھلا کھل گیا ہو گا کہ "ایشیا" میں جو حوالہ درج کیا گیا ہے وہ اصل عبارت کو کسی جاہک دستی سے توڑ کر ڈر کر بنایا گیا ہے اور جو غلط نتیجہ اس توڑے مزے سے حوالہ سے نکالنے کی کوشش کی گئی ہے وہ اس نتیجہ کے عین اسطے ہے جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اثنی عشری علیہ السلام نے فرمودہ عبارت سے نکلتا ہے۔ ہمیں تحریر لکھنے والے سے کچھ نہیں کہنا۔

ابنہ مدیہ "ایشیا" سے ہم اتنا سنیں گے کہ وہ "ایشیا" کے سرنامہ پر جو یہ لکھا ہوتا ہے کہ "پاکستان میں اسلامی نظام کے نفاذ کا علمبردار"

یہ پوری وہی طرح حاصل ہوتی ہے کہ جو غلط اسطے جماعت احمدیہ کے خلاف لے اس کو بیخبر تحقیقات اور بغیر اصل حوالہ دیکھنے کی تکلیف اٹھانے شروع کر دیا جائے؟ کیا یہ حدیث نہیں ہے کہ جو شخص اتنی ہی بات جو وہ سنے آگے چلائے، اس کے جھوٹا ہونے پر دال ہے۔ کیا قرآن کریم لی یہ ہدایت نہیں ہے کہ جب کوئی مشکوک آدمی خبر لائے تو اس کی تحقیقات کر لی جائے۔ کیا مدیہ ایشیا بتا سکتے ہیں کہ وہ اسی قسم کے اسلامی نظام کے نفاذ کے علمبردار ہیں جو میں جھوٹ اور غلط اور توڑے مزے حوالوں کی بنا پر دوسروں پر

حلقے کے جماعتی کے اور پاکستان کے عوام میں بین الفریق منافرت کا زہر پھیلا دیا جائے۔ اگر ایشیا ایسے ہی نظام کے نفاذ کا علمبردار ہے تو اس سے پناہ مانگتے ہیں اور اس سے بیزاری چاہتے ہیں۔

آخر میں ہمارا مطالبہ ہے کہ اگر "ایشیا" کے مدیہ کے دل میں ایمان کی رشتی باقی ہے تو وہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اثنی عشری کی پوری عبارت جو اوپر دی گئی ہے "ایشیا" میں نقل کر کے معذرت کریں۔ اور اگر وہ ایسا کریں تو یہ ذوق "ایشیا" کے قیامت کا ہے کہ مدیہ ایشیا کو مجبور کریں کہ وہ اس کی تلافی کریں اور آئندہ محتاط رہنے کا وعدہ کریں۔

یہ صرف اس لئے نہایت ضروری ہے کہ انہیں ایک دن اللہ تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہونا ہے بلکہ اس لئے بھی کہ پاکستان کی رائیٹ اور بہبودی کا یہ تعاقب ہے کہ یہاں بین الفریق منافرت کو غلط بیانوں سے ابھار کر وطن کی فضا کو گندہ نہ کیا جائے اور ملک کے رباب نظم و نسق کے لئے خواہ مخواہ دشواریاں پیدا نہ کی جائیں۔

رخصت نامہ

خاکسار کی لڑائی کا صادق سلیم کا نکاح مورخہ ۱۹۷۶ء کو مورخہ یوم نور احمد صاحب نے ابن چوہدری امیر الدین صاحب مرحوم نے میراہ حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح اثنی عشری علیہ السلام نے ازراہ تحقیقت پڑھا تھا۔

مورخہ ۱۹۷۶ء کو تقریب رخصت نامہ عمل میں آئی۔ جس میں امیر جماعت احمدیہ جیلہ اور دیگر احباب نے شرکت فرمائی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانشین کے مبارک کرے۔ آمین۔

دیوبند علی احمدی چیئر مین نے قلمی صلح کر کے

درخواست دعا

میرا لڑکا احمد خاں کافی عرصہ سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے جلد صحت کا دوا عاجلہ عطا کرے اور لمبی عمر عطا کرے۔ آمین۔

(دیوبند خان احمدی احمد خاں بلکہ لڑکا احمدی)

تلاش شدہ

میرا بچہ بشارت احمد خوبہ اور کونگا ہے۔ اکتوبر کی شام سے گم ہے۔ حلیہ یہ ہے عمر آٹھ نو سال۔ رنگ گدھی رنگے سر۔ بارخانہ قیص اور مالے والی ٹکر پینے پوٹے ہے ربوہ۔ بوت۔ بوت۔ اور اللہ کے الفاظ لکھ اور پڑھا سکتا ہے۔

احباب جماعت اور بالخصوص شہری باغیوں کے خدام و اطفال اس کی تلاش میں میری مدد فرمائیں۔ میرا جہاں میں بھی اعلان کرنا ہے۔ شیخوں اور بارادوں میں بھی پتہ کرنا ہے۔ خیال ہے کہ گاڑی کے ذریعے کراچی یا پشاور کی طرف کہیں چلا گیا ہے۔ اگر کہیں ملے تو اسے روک کر فوراً اطلاع دیں۔ ہر قسم کے اخراجات ادا کر دیے جائیں گے۔ انشاء اللہ (یتیم محمد عبداللہ ابنہ والے) معرفت نور شہید احمد اسمٹ ایڈیٹر الفضل ربوہ)

الفضل سے خط و کتابت کرنے وقت چٹ بٹن کا حوالہ ضرور دیا کریں اور پتہ خوشخط لکھا کریں! نیز ہمارے مشہورین سے خط و کتابت کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

ذیخبر الفضل

سٹوڈنٹس کونسل ہوسٹل

اعلیٰ معیار اور اعلیٰ کوالٹی نوبھوت پیننگ ولایتی بوٹ پائش کا نم البدل، اپنے شہر کے ہر دکاندار سے طلب فرمائیں!

نصرت انڈسٹریل نائن سکول راولپنڈی کا شاندار نتیجہ

نصرت انڈسٹریل نائن سکول راولپنڈی سے جو ۱۹۵۶ء سے قائم ہے اور ۱۹۵۸ء میں سرکاری طور پر قائم منظور ہوا تھا اس سال نو طالبات نے ڈیپلومہ کا امتحان دیا تھا اور ملکہ کے سب کی سب طالبات کا میاں ہو گیا اور نتیجہ سونپھدی رہا۔ فریہ بنت سید سردار حسین شاہ صاحب ۲۲۱ نمبر سے کرا دل رہی ہیں لائق تھیں ان سب بچیوں کی کامیابی کو سلسلہ کے لئے مبارک کرے۔

میں امید کرتی ہوں کہ احباب جماعت اس سکول کو جسے بچہ اماء اللہ بڑی محنت سے چلا رہی ہے مالی مدد بخندیں گے۔ اور بچیوں کو اس سکول میں داخل بھی کریں گے۔

تفصیلی نتیجہ حسب ذیل ہے:-

رو نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن	رو نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
۵۰۳	جمیلہ محمود	۲۱۰	سیکنڈ	۵۰۹	عابدہ بیگم	۲۲۰	سیکنڈ
۵۰۴	سردار بیگم	۲۰۲	۱	۵۱۱	ناصرہ پروین	۱۸۰	تھرڈ
۵۰۵	جمیلہ	۲۰۴	۱	۵۱۲	طاہرہ	۲۱۲	سیکنڈ
۵۰۶	فریہ	۲۲۱	رلا دل		خاکر		
۵۰۷	قمر الاسلام	۱۸۷	تھرڈ		مریم صدیقہ		
۵۰۸	رضیہ خانم	۱۸۲	"		صدر بچہ اماء اللہ راولپنڈی		

جاپان کی سوشلسٹ پارٹی کے چیرمین کو قتل کر دیا گیا

حملہ آور ایک سالہ طالب علم ہے۔ اس نے اقبال جرم کر لیا تو کیو ایچ آر کو تو یہ کل صبح نیکو سورا ملاطبت سے جاپان کے ایگزیکٹو سوشلسٹ پارٹی کے چیرمین سلا مانو کو قتل کر دیا۔ وزیر اعظم ایٹا نے قتل کی اس پیمانہ ذراوات پر گہری تفتیش کا اظہار کرتے ہوئے سارے واقعہ کی تحقیقات کرانے کے فیصلہ کا اعلان کیا ہے۔ وزیر اعظم نے یقین دلایا ہے کہ قتل کے متعلق سب کے دستبند کرنے سے ضروری اقدامات کریں گے۔

مشرقی پاکستان میں آسٹریلیا کے مراکز

راولپنڈی ۱۳ اکتوبر - اقتصادی کمیٹی نے مشرقی پاکستان کے قیام کے بعد مراکز کے مسئلوں میں ڈیپ ایکس رس تخفیفی کے ادارے قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے جن کے ساتھ آسٹریلیا کے مراکز بھی ہوں گے۔ اس سکیم پر عمل درآمد ہونے کے بعد سرطان کے معالجے کے لئے خاصی سہولتیں میر آجائیں گی۔ آسٹریلیا کے مراکز ترقیاتی اداروں اور ریسرچ سہولتوں کا بھی کام دیں گے۔ کمیٹی نے اپنے عمل کے اجلاس میں ۳۳ مزید سکیموں کی بھی منظوری دی۔ ان میں سے ایک سکیم نوان گج کے گھاس سے تعلق رکھتی ہے۔

جاپان کے ایک نوجوان اور نیشنل پیپل سیکورٹی کمیشن کے چیرمین سلا مانو کو قتل کر دیا گیا۔ قتل کے متعلق وزیر اعظم ایٹا کو اپنا استعفیٰ پیش کر دیا۔ نیشنل پولیس کے ڈائریکٹر اور کیو ایچ آر چیرمین پولیس کے ڈائریکٹر بھی اپنے عہدوں سے مستعفی ہو گئے۔

اقبال جرم سوشلسٹ لیڈر کو قتل کرنے والے سورا ملا طالب علم نے کل پولیس کے روبرو اقبال جرم کرتے ہوئے کہا کہ میں نے سوچی سمجھی تدبیر کے مطابق آسٹریلیا کو قتل کر دیا ہے۔ کیونکہ اس وقت جاپان "غدارانہ سرگرمیوں میں مصروف تھی۔ نوجوان قاتل نے کہا "میں جانتا تھا کہ آسٹریلیا آن تقریر کیجئے۔ چنانچہ میں نے انہیں قتل کرنے کا پروگرام بنا رکھا تھا۔"

قاتل جاپان کی سلیف ڈیفنس فورس کے کرنل یاماگوتھی کا بیٹا ہے۔ مظاہرہ ۱۵

سوشلسٹ پارٹی کے قائد کے قتل کے ذرا بعد تو کیو ایچ آر میں تیس ہزار طلبہ اور مزدوروں نے زبردست مظاہرہ کیا۔ جس جلسہ میں سلا مانو قتل ہوئے۔ اس میں وزیر مشر ایٹا بھی موجود تھے۔ تنظیموں نے جلسہ کو ختم کرنے سے پہلے ایک قرارداد منظور کی۔ جس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ قتل کے واقعات کی ذمہ داری قبول کرے اور بائیں بازو سے تعلق رکھنے والے دستہ بندیوں کی خفیہ سرگرمیوں کے سدباب کے لئے فوری اقدامات کرے۔

وزیر دفاع اور جنرل ایٹا نے استعفیٰ دیدیا پولیس افسر سلا مانو کو قتل کرنے کے ذمہ دار قرار دیا ہے۔ اس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ بہت سے فوجی افسر حکومت کی پالیسی سے مطمئن نہیں اور وہ کمیونسٹوں اور سابق صدر کیوں کے خلاف سخت اقدام کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

کیا آپ کو معلوم ہے؟

جمانی صحت اور طاقت کا دار و مدار معدہ کی قوت ہضم پر مبنی ہے۔ اگر آپ کا ہاضمہ درست ہے تو سونپھے ہوئے بھی ہضم ہو کر گھی کے نوالے بن جائیں گے۔ لیکن اگر آپ کی قوت ہاضمہ کمزور ہے تو گھی کے نوالے بھی جم کو طاقت دینے بغیر ضائع ہو جائیں گے۔ عام اعصابی کمزوری پر لگندہ خیالی، توہمات اور طبیعت میں چڑچڑاہٹ لاتی ہے گا۔ دماغی کمزوری یا کمزوری طاقت اور قوت ہاضمہ کے لئے بہترین کامیاب دوائی ہے صفوی دل۔ صفوی دماغ اور فرحت بخش ہے کھانا بہترین طور پر ہضم کرتی اور جزو بدن بنا دیتی ہے قیمت فی شیشی ۵۰ گولی - / - / ۵ (نوٹ) لوکل ڈسٹریبیوٹرز سے

دوا خندان دارالامان

ضروری اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جو دوست اعلان نکاح یا اعلان ولادت افضل میں اشاعت کے لئے بھجواتے ہیں وہ ایسے اعلانات اپنی جماعت کے امیٹرز پر نڈینڈ کی وساطت سے بھجویا کریں ورنہ وہ شائع نہیں ہو سکیں گے۔ (میںچر)

مقصد زندگی و احکام ربانی
اسی صفحہ کارسالمہ بزبان اردو
کارڈ آف ایڈیٹر
مفت
عبداللہ الدین سکندر آباد - حکمت

کان کنوں کی کم از کم اجرتیں

کراچی ۱۳ اکتوبر - ایک سرکاری اعلان کے مطابق صدر نے حالیہ میں ایک آرڈی ننس نافذ کیا ہے۔ جس کی غرض دفاعیت ہے۔ کوئلے کی کانوں میں کام کرنے والے کارکنوں کی کم از کم اجرت کی شرح مقرر کر دی جائے۔ جب اس آرڈی ننس کو سرکاری نوٹ میں مندرجہ کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد کوئلے کی کانوں میں کام کرنے والے کسی کارکن کو مقررہ شرح سے کم اجرت نہیں دی جائے گی۔ مرکزی حکومت اس آرڈی ننس کے تحت اجرتوں کی شرح مقرر کرنے وقت اس مشاورت کمیٹی سے مشورہ کرے گی۔ جو کوئلے کی کانوں کے مزدوروں کی بہبود کے خلاف سے متعلق قانون مجریہ ۱۹۵۶ء کے تحت قائم کی گئی۔

پشاور کا ہاکی میچ بلا رہا

پشاور ۱۳ اکتوبر - کل پشاور پاکستان روہنگ ہاکی ٹیم اور پشاور سیکرٹریٹ ہاکی ٹیم کے درمیان ہاکی میچ بلا رہا۔ دونوں ٹیموں نے چار چار گولز کئے۔ دوام میں مقامی اولمپک ٹورنامنٹ کے فائنل میں بھارت کو شکست دینے کے بعد پاکستان کی ہاکی ٹیم کھانا کا جو دورہ کر رہی ہے۔ اس سلسلے کے ۴

میںچوں میں کل پہلی بار ایک مقامی ٹیم کے خلاف فتح حاصل ہو سکی۔